بانی ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا ملتان
جلد نمبر 7 | بدھ 4 ذیقعد 1439ھ 18 جولائی 2018ء 2 ساون 2075 ب | شمارہ 196

موسمیاتی تغیرات کے فصلوں پر اثرات

نوید عصمت کاہلوں، فیصل آباد

جولائی کے مہینے میں پنجاب میں مون سون کی بارشوں کا آغاز ہو جاتا ہے' جس کی وجہ سے درجہ حرارت بھی 35 سے 40 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہتا ہے' تاہم ہوا میں نمی کا تناسب 50 سے 60 فیصد تک بڑھ جاتا ہے' جو کہ فصلوں کی بڑھوتری پر اثر انداز ہوتا ہے' لہٰذا مون سون کے موسم میں فصلات میں پانی کے نکاس کو یقینی بنائیں اور فصلات کو آبپاشی محکمہ موسمیات کی پیش گوئیوں کو مدنظر رکھ کر کریں۔ دھان کے کھیت میں لاب کی منتقلی کے وقت پنیری کی عمر 30 سے 40 دن کے درمیان ہونی چاہیے۔ پنیری اکھاڑنے سے ایک دو روز قبل پانی لگائیں' تاکہ پنیری اکھاڑتے وقت جڑیں نہ ٹوٹیں۔ پودوں کو جڑوں کے اوپر سے پکڑ کر زمین میں مضبوطی سے گاڑ دیں۔ پہلے ہفتے کے دوران پانی کی گہرائی ڈیڑھ انچ رکھیں' پھر 3 انچ کر دیں خیال رہے کہ پانی 3 انچ سے نہ بڑھے' ورنہ پودا شاخیں کم نکالے گا۔ انچ انچ کے فاصلہ پر فی سوراخ دو پودے لگائیں۔ فی ایکڑ پودوں کی تعداد 1 لاکھ 60 ہزار ہونی چاہیے۔ کپاس کی فصل اس وقت پھول ڈوڈی بنانے کے نازک مرحلہ سے گزر رہی ہے۔ اس وقت ذرا سی کوتاہی بھی نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں۔ اس مرطوب موسم میں سفید مکھی' چست تیلا اور لشکری سنڈی کا حملہ ہو سکتا ہے' لہٰذا حملہ کی ایسی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کی سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔ ڈرل سے لائنوں میں کاشتہ کپاس کو 12 سے 15 جبکہ پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں 7 سے 10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ کماد کی فصل کو جولائی میں 15 سے 20 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ یوریا کھاد کی تیسری قسط جولائی میں ہی ڈال لیں۔ بروقت کھاد کا استعمال گنے کی بڑھوتری اور لمبائی میں اضافہ کرتا ہے۔ موسمی مکئی کی کاشت جولائی سے وسط اگست تک کریں۔ مکئی کی کاشت کے لیے بھاری میرا زمین موزوں ہے۔ دو سے تین مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں' پھر راونی کر کے دو سے تین مرتبہ ہل چلائیں۔ فاسفورس اور پوٹاش کی تمام' جبکہ نائٹروجن کی ایک تہائی مقدار بوقت بجائی ڈال دیں۔ وٹوں پر کاشت کے لیے 8 سے 10 کلوگرام بیج استعمال کریں۔ وٹیں شرقاً غرباً ڈھائی فٹ کے فاصلہ پر بنائیں۔ ہلکا پانی لگائیں اور جہاں تک پانی پہنچے اس جگہ پر شمالی سمت میں بیج لگا دیں۔ بارانی علاقوں میں مونگ اور ماش کی کاشت مون سون کی پہلی بارش کے بعد وتر آنے پر شروع کی جاتی ہے اور آخر جولائی تک کاشت کی جا سکتی ہے۔ مونگ چھٹہ کے لیے 8 سے 10' جبکہ بذریعہ ڈرل کاشت کے لیے 12 سے 15 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں اور جب پودے 8 سے 10 دن کے ہوں تو چھدرائی کے ذریعہ کمزور اور زائد پودے نکال دیں۔ ترشادہ پھل آج کل نشوونما کے مختلف مراحل سے گزر رہے ہیں۔ اس مرحلہ پر پانی کی کمی نہ آنے دیں۔ نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط ڈال دیں۔ لیف مائنر کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہریں سپرے کریں۔